سلام کے جواب میں السَّلامُ عَلَیْکُمْ کہہ دیا جائے تو؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13375

تاریخ اجراء: 08 ذی القعدۃ الحرام 1445ھ / 17 مئی 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ شوہر بیوی کو السَّلامُ عَلَیْکُمْ کہے اور بیوی جواب میں السَّلامُ عَلَیْکُمْ ہی کے الفاظ دہرا دے، تو کیا اس صورت میں سلام کا جواب ادا ہو جائے گا؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

سلام کے جواب میں "وَعَلَیْکُمُ السَّلامُ" کہنا بہتر ہے، البتہ اگر کوئی شخص سلام کے جواب میں "السَّلامُ عَلَیْکُمْ" کے الفاظ ہی دہرا دے تو اس صورت میں بھی سلام کا جواب ادا ہو جائے گا۔

چنانچہ فتاوی عالمگیری میں ہے: "ویأتي بواو العطف في قوله: وعليكم السلام، وإن حذف واو العطف فقال: عليكم السلام أجزأه۔" یعنی سلام کے جواب میں واؤ عطف کا اضافہ کر کے وعلیکم السلام کہے، اور اگر واؤ عطف حذف کر کے فقط علیکم السلام کہے تو بھی کافی ہے۔ (فتاوی عالمگیری، کتاب الکراھیۃ، الباب السابع فی السلام، ج 05، ص 325، مطبوعہ پشاور)

علامہ شامی علیہ الرحمہ ایک مقام پر ارشاد فرماتے ہیں: "ان ما صلح للابتداء صلح للجواب۔" یعنی ہر وہ لفظ جو ابتداء کی صلاحیت رکھتا ہے وہ جواب کی بھی صلاحیت رکھتا ہے۔ (ردّ المحتار مع الدرّ المختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج 09، ص 687، مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے: "جواب میں واؤ ہونا یعنی وَعَلَیْکُمُ السَّلامُ کہنا بہتر ہے اور اگر صرف عَلَیْکُمُ السَّلامُ بغیر واؤ کہا یہ بھی ہو سکتا ہے **اور اگر جواب میں اس نے بھی وہی السَّلامُ عَلَیْکُمْ کہہ دیا تو اس سے بھی جواب ہو جائے گا۔**" (بہار شریعت، ج 03، ص 460، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net